روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 7مارچ 2011ء ........ 1432 ہجری 7/امان 1390ہش جلد 61-96 نمبر 54

## بلند شان

اور (کہا) کہ یقیناً ہمارے رب کی شان بلند ہے۔اس نے نہ کوئی بیوی اپنائی اور نہ کوئی لڑکا۔

(الجن:4)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی چار اعلیٰ درجہ کی صفتیں ہیں جو ام الصفات ہیں اور ہر ایک صفت ہماری بشریت سے ایک امر مانگتی ہے اور وہ چار صفتیں یہ ہیں۔ربوبیّت۔رحمانیّت۔رحیمیّت۔مالکیّت یوم الدّین۔

(1)ربوبیت اپنے فیضان کے لئے عدم محض یا مشابہ بالعدم کو چاہتی ہے۔اور تمام انواع مخلوق کی جاندار ہوں یا غیر جاندار اسی سے پیرایۂ وجود پہنتے ہیں۔

(2)رحمانیت اپنے فیضان کے لئے صرف عدم کو ہی چاہتی ہے۔یعنی اس عدم محض کو جس کے وقت میں وجود کا کوئی اثر اور ظہور نہ ہو۔اور صرف جانداروں سے تعلق رکھتی ہے اور چیزوں سے نہیں۔

(3)رحیمیت اپنے فیضان کے لئے موجود ذوالعقل کے مونہہ سے نیستی اور عدم کا اقرار چاہتی ہے۔اور صرف نوع انسان سے تعلق رکھتی ہے۔

(4)مالکیت یوم الدین اپنے فیضان کے لئے فقیرانہ تضرّع اور الحاح کو چاہتی ہے اور صرف ان انسانوں سے تعلق رکھتی ہے جو گداؤں کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرتے ہیں اور فیض پانے کے لئے دامن افلاس پھیلاتے ہیں اور سچ مچ اپنے تئیں تہی دست پاکر خداتعالیٰ کی مالکیت پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ چار الٰہی صفتیں ہیں جو دنیا میں کام کر رہی ہیں اور ان میں سے جو رحیمیت کی صفت ہے وہ دعا کی تحریک کرتی ہے۔اور مالکیت کی صفت خوف اور قلق کی آگ سے گداز کرکے سچا خشوع اور خضوع پیدا کرتی ہے۔کیونکہ اس صفت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خداتعالیٰ مالک جزا ہے کسی کا حق نہیں جو دعوے سے کچھ طلب کرے۔اور مغفرت اور نجات محض فضل پر ہے۔

اب خلاصۂ کلام یہ کہ خداتعالیٰ کی یہ چار صفتیں ہیں جو قرآنی تعلیم اور تحقیق عقل سے ثابت ہوتی ہیں۔اور منجملہ ان کے رحیمیت کی صفت ہے جو تقاضا کرتی ہے کہ کوئی انسان دعا کرے تا اس دعا پر فیوض الٰہی نازل ہوں۔ہم نے براہین احمدیہ اور کرامات الصادقین میں بھی یہ ذکر لکھا ہے کہ کیونکر یہ چاروں صفتیں لف ونشر مرتب کے طور پر سورۂ فاتحہ میں بیان کی گئی ہیں اور کیونکر صحیفۂ فطرت پر نظر ڈال کر ثابت ہوتا ہے کہ اسی ترتیب سے جو سورۂ فاتحہ میں ہے یہ چاروں صفتیں خدا کی فعلی کتاب قانون قدرت میں پائی جاتی ہیں۔اب دعا سے انکار کرنا یا اس کو بے سود سمجھنا یا جذب فیوض کے لئے اس کو ایک محرک قرار نہ دینا گویا خداتعالیٰ کی تیسری صفت سے جو رحیمیت ہے انکار کرنا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14ص242)

## احمدی عورت اپنی ذمہ داری کو سمجھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”عورت ہی ہے جس کی گود میں آئندہ نسلیں پروان چڑھتی ہیں اور عورت ہی ہے جو قوموں کے بنانے یا بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔حضرت اقدس مسیح موعود نے جس طرح کھول کر عورتوں کے حقوق و فرائض کے بارے میں فرمایا ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں جس طرح تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے گھروں میں اپنے بچوں کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کے مطابق تربیت دینے کی طرف توجہ دلائی ہے، اگر عورتیں اس ذمہ داری کو سمجھ لیں تو احمدیت کے اندر بھی ہمیشہ حسین معاشرہ قائم ہوتا چلا جائے گا اور پھر اس کا اثر آپ کے گھروں تک ہی محدود نہیں رہے گا، جماعت کے اندر تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ اس کا اثر گھروں سے باہر بھی ظاہر ہوگا۔اس کا اثر جماعت کے دائرہ سے نکل کر معاشرہ پر بھی ظاہر ہوگا اور اس کا اثر گلی گلی اور شہر شہر اور ملک ملک ظاہر ہوگا۔اور وہ انقلاب جو حضرت اقدس مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور (دین حق) کی جس خوبصورت تعلیم کا علم دے کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے اس تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور (دین حق) کا جھنڈا دنیا میں گاڑنے میں اور جلد از جلد تمام دنیا کو...... کے جھنڈے تلے جمع کرنے میں ہم تبھی کامیاب ہو سکتے ہیں جب احمدی عورت اپنی ذمہ داری کو سمجھے، اپنے مقام کو سمجھ لے اور اپنے فرائض کو سمجھ لے اور اس کے مطابق اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرے۔“

(از الفضل انٹرنیشنل 22/جولائی 2005ء)

تمام احمدی گھرانوں میں عورتوں کو پوری توجہ کے ساتھ اپنے بچوں کی تربیت کا خیال رکھنا چاہئے۔

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

# سالانہ سپورٹس ریلی انصاراللہ پاکستان 2011ء

مجلس انصاراللہ پاکستان کی 13ویں سالانہ سپورٹس ریلی مورخہ 27,26فروری 2011ء کو منعقد ہوئی۔ موجودہ ملکی حالات کے تناظر میں امسال سپورٹس ریلی کے پروگرام کو محدود کیا گیا تھا۔اس وجہ سے صرف تین کھیلوں بیڈمنٹن،ٹیبل ٹینس اورکلائی پکڑنے کے مقابلے رکھے گئے۔

سالانہ سپورٹس ریلی کی افتتاحی تقریب مورخہ 26/فروری 2011ء بروز ہفتہ 3:30 بجے ایوان ناصر کے بالائی ہال میں محترم حافظ مظفراحمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیرصدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت ، عہد اور نظم کے بعد مکرم پروفیسر قریشی عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے شرکائے ریلی کو خوش آمدید کہا اور رپورٹ پیش کی۔سابقہ روایت کے مطابق سال گزشتہ کے ٹیبل ٹینس کے بہترین کھلاڑی مکرم مرزا محمود احمد صاحب علاقہ لاہور نے سالانہ رپورٹس ریلی 2011ء کے افتتاح کا اعلان کیا۔محترم صدر مجلس نے مختصر نصائح کرتے ہوئے جسمانی کھیلوں میں بھی رضائے الٰہی کو مدنظر رکھنے اور اخلاقی قدروں کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ دعا کے بعد شرکائے تقریب کو انصاراللہ کے لان میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی جس کے بعد کھیلوں کا باقاعدہ آغاز ہوگیا۔

پہلے روز کی ایک ایمان افروز خصوصی نشست رنگ بہار کا انعقاد تھا جو نماز مغرب وعشاء وطعام کے بعد ایوان ناصر کی بالائی منزل میں ہوئی۔اس پروگرام کا عنوان تھا ’’برکات خلافت۔ کچھ یادیں کچھ باتیں‘‘مہمان مقررین محترم چوہدری حمیداللہ صاحب (سابق صدر انصاراللہ) وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب صدر نور فاؤنڈیشن تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد محترم صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے پروگرام اور مہمانان کا تعارف کروایا۔جس کے بعد محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے وابستہ اپنی خوبصورت اور ایمان افروز یادوں کا تذکرہ کیا۔ محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب نے سیدنا حضرت مصلح موعود کی عظیم المرتبت شخصیت کے بارہ میں اپنے ذاتی مشاہدات بیان کئے اور شرکاء کے دلوں کو گرمایا۔نشست کا اختتام محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا سے کروایا۔

13ویں سالانہ سپورٹس ریلی کی اختتامی تقریب مورخہ 27فروری کو ایوان محمود میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کی زیرصدارت منعقد ہوئی۔ آپ نے بیڈمنٹن صف دوم کا فائنل بھی ملاحظہ فرمایا۔تلاوت کے بعد محترم صدر مجلس نے عہد دہرایا اور پھر نظم پیش کی گئی جس کے بعد محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال تین کھیلوں بیڈمنٹن ، ٹیبل ٹینس اور کلائی پکڑنے کے مقابلے ہوئے جن میں 9علاقہ جات کے 115 کھلاڑیوں نے شمولیت کی۔صف اول اور صف دوم کے کل 388 میچز منعقد ہوئے۔ مورخہ 25فروری کو رات 8 بجے سے 9:30 بجے تک ممبران عاملہ انصاراللہ پاکستان کے بیڈمنٹن کے نمائشی میچز بھی ہوئے۔

محترم مہمان خصوصی صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس ریلی میں مکرم تحسین احمد صاحب علاقہ لاہور بہترین کھلاڑی جبکہ بہترین علاقہ کا انعام مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ نے وصول کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے مختصر نصائح کے ساتھ دعا کروائی جس کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں اور پھر انصاراللہ کے لان میں ظہرانہ پیش کیا گیا یوں اس بابرکت ریلی کا اختتام ہوا۔

## آپ نے اچھی ادائیگی کی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آیا آپؐ سے قرض ادا کرنے کا تقاضہ کیا اور بڑی گستاخی سے پیش آیا آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ کو بڑا غصہ آیا اور اسے ڈانٹنے لگے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے کچھ نہ کہو کیونکہ جس نے لینا ہو وہ کچھ کہنے کا بھی حق رکھتا ہے پھر آپؐ نے فرمایا اسے اس عمر کا جانور دے دو جس عمر کا اس نے وصول کرنا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اس وقت اس سے بڑی عمر کے جانور موجود ہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہی دے دو۔ کیونکہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنا قرض زیادہ عمدہ اور اچھی صورت میں ادا کرتا ہے۔ اس شخص نے جاتے ہوئے کہا آپ نے ادائیگی کی اور بہت اچھی ادائیگی کی۔

(بخاری کتاب الاستقراض باب استقراض الابل وحسن القضاء)

قائد صاحب عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان

# نتائج مقابلہ حسن کارکردگی مجلس انصاراللہ پاکستان

## (سال 2010ء/1389ھش)

## مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس

سال 2010ء/1389ہش میں زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس مقامی انصاراللہ پاکستان میں کارکردگی کے لحاظ سے علم انعامی کی حقدار اور پہلی دس مجالس کی فہرست حسب سفارش مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کیلئے پیش کی گئی۔ جو حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ ان سب مجالس کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔آمین

(1)مجلس انصاراللہ دارالنور فیصل آباد

**اول اور علم انعامی کی حقدار**

(2)مجلس انصاراللہ ڈرگ کالونی کراچی دوم

(3)مجلس انصاراللہ ربوہ سوم

(4)مجلس انصاراللہ مارٹن روڈ کراچی چہارم

(5)مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد پنجم

(6)مجلس انصاراللہ دارالذکر فیصل آباد ششم

(7)مجلس انصاراللہ فیصل ٹاؤن لاہور ہفتم

(8)مجلس انصاراللہ جوہر ٹاؤن لاہور ہشتم

(9)مجلس انصاراللہ گلشن پارک لاہور نہم

(10)مجلس انصاراللہ سلطان پورہ لاہور دہم

## مقابلہ حسن کارکردگی

## بین الاضلاع

سال 2010ء/1389ہش میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔حسن کارکردگی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے۔جن کی فہرست حسب سفارش مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی گئی جو حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ ان سب اضلاع کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔آمین

(1)نظامت ضلع کراچی

اول اور سند خوشنودی کے حقدار

ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر احمد صاحب

(2)نظامت ضلع لاہور

دوم اور سند خوشنوداری کے حقدار

ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب

(3)نظامت ضلع فیصل آباد

سوم اور سند خوشنودی کے حقدار

ناظم ضلع مکرم ملک محمد سجاد اکبر صاحب

(4) نظامت ضلع سیالکوٹ

(5)نظامت ضلع قصور

(6)نظامت ضلع ننکانہ صاحب

(7)نظامت ضلع ساہیوال

(8)نظامت ضلع لاڑکانہ

(9)نظامت ضلع جھنگ

(10)نظامت ضلع عمرکوٹ

## مقابلہ حسن کارکردگی

## بین العلاقہ

سال 2010ء/1389ہش میں ناظمین علاقہ جات انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔حسن کارکردگی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ناظمین علاقہ جات اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے۔جن کی فہرست حسب سفارش مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی گئی۔ جو حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب علاقہ جات کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔آمین

(1)نظامت علاقہ فیصل آباد اول

ناظم علاقہ مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب

(2) نظامت علاقہ گوجرانوالہ دوم

ناظم علاقہ مکرم منصور احمد رانا صاحب

(3)نظامت علاقہ سکھر سوم

ناظم علاقہ مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین بٹ صاحب

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

# سال 2010ء میں وفات پاجانے والے چند معروف خدمتگاروں کا تذکرہ

## مرحومین کا ذکر خیر تاریخ وفات کے لحاظ سے کیا جارہا ہے

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

### مکرم پروفیسر محمد یوسف صاحب لاہور

مکرم پروفیسر (ر) محمد یوسف صاحب صدر حلقہ رچنا ٹاؤن لاہور مورخہ 5 جنوری 2010ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ اپنے بیٹے کے جنرل سٹور میں بیٹھے تھے کہ دو نقاب پوش معاندین کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ 5 جنوری 1945ء کو سعداللہ پور میں پیدا ہوئے۔ ایم اے ایم ایڈ کیا۔ سینئر سائنس ٹیچر، سینئر ہیڈ ماسٹر اور پھر گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول مریدکے میں بطور پرنسپل رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اپنا سکول بنایا۔ 20 سال تک صدر حلقہ اور تین سال تک زعیم اعلیٰ رچنا ٹاؤن رہے۔ 6 جنوری 2010ء کو محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور ربوہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8 جنوری 2010ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

### مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ

دیرینہ خادم سلسلہ، سابق انچارج شعبہ رشتہ ناطہ محترم مولانا منیرالدین احمد صاحب مربی سلسلہ مورخہ 10 جنوری 2010ء کو 84 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پاگئے۔ مورخہ 14 جنوری کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ 1926ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حضرت میاں قمرالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ 1959ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ یوگنڈا، کینیا، سویڈن اور پاکستان میں تعینات رہے۔ مرکز میں مختلف دفاتر میں کام کیا اور پھر انچارج شعبہ رشتہ ناطہ خدمات بجالاتے رہے۔ پسماندگان میں 2 بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم ظہیر احمد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ جنوبی افریقہ ہیں۔ مورخہ 27 جنوری 2010ء کو حضور انور ایدہ اللہ نے آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

### مکرم الحاج محمد مطیع الرحمٰن صاحب بنگلہ دیش

مکرم محمد مطیع الرحمان صاحب واقف زندگی ڈھاکہ مورخہ 24 جنوری 2010ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1959ء میں بیعت کی۔ محنتی اور پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ علمی مزاج کے مالک تھے۔ لمبا عرصہ تک جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کو یہ بھی اعزاز ملا کہ قرآن کریم کے بنگلہ ترجمہ کی اشاعت میں معاونت کی۔ آپ نے بہت سی کتب تصنیف کیں اور کئی کتب کا اردو سے بنگلہ میں ترجمہ بھی کیا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ ایک بیٹے احمد طارق بشیر صاحب بنگلہ ڈیسک یو۔کے میں خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔ حضور انور نے مورخہ 19 مئی 2010ء کو بیت الفضل میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

### مکرم سمیع اللہ صاحب آف شہداد پور

مکرم سمیع اللہ صاحب آف احمد پور ضلع سانگھڑ مورخہ 3 فروری 2010ء کو 53 سال کی عمر میں معاندین کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 5 فروری کو ربوہ میں نماز جنازہ اور تدفین ہوئی۔ آپ کی شہداد پور میں الیکٹرک ورکس کی دکان تھی۔ آپ ایک فعال ممبر جماعت تھے۔ زعیم انصاراللہ، سیکرٹری دعوت الی اللہ، اصلاح وارشاد اور نائب ناظر انصاراللہ ضلع سانگھڑ تھے۔ آپ کی دو بیویاں تھیں اور سات بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ 5 فروری 2010ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

### مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب، مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب اور مکرم شیخ آصف جاوید صاحب فیصل آباد

فیصل آباد کے تین مخلص احمدی اور معروف تاجر مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب، مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب اور مکرم شیخ آصف جاوید صاحب آف مراد کلاتھ و مراد جیولرز فیصل آباد مورخہ یکم اپریل 2010ء کو معاندین کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ تینوں اپنی دکان ریل بازار میں بند کرکے واپس جارہے تھے۔ شیخ مسعود جاوید صاحب کی عمر 60 سال، مکرم شیخ آصف جاوید صاحب 57 سال کے تھے اور یہ دونوں بھائی تھے اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم کے بیٹے تھے۔ جبکہ مکرم شیخ آصف جاوید صاحب عمر 24 سال مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب کے بیٹے تھے۔ مورخہ 4/اپریل 2010ء کو ربوہ میں ان کی تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2/اپریل 2010ء میں ان جاں نثاروں کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

### مکرم چوہدری محمد شریف صاحب آف لودھراں

سابق امیر ضلع لودھراں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مورخہ 17/اپریل 2010ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مورخہ 20/اپریل کو ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ 17,16۔ سال سے آپ پر 295/298C کے تحت مقدمہ بھی چل رہا تھا۔ بیت الذکر میں کلمہ مٹانے کے لئے جب پولیس آئی تو انہوں نے مزاحمت کی جس پر انہیں گرفتار کرکے بہاولپور جیل بھیج دیا گیا۔ اپنی زندگی کے آخری ایام تک بیماری کی حالت میں بھی پیشیاں بھگتتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 20 مئی 2010ء کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

### مکرم حفیظ احمد شاکر صاحب آف کراچی

مکرم حفیظ احمد شاکر صاحب آف گلشن اقبال کراچی 18 اور 19 مئی کی درمیانی شب جب اپنا میڈیکل سٹور بند کرکے گھر جارہے تھے تو دو نامعلوم افراد نے انہیں روک کر فائر کردیئے جس سے آپ موقع پر ہی قربان ہوگئے۔ آپ کی عمر 48 سال تھی۔ آپ کا دستگیر سوسائٹی میں میڈیکل سٹور تھا۔ 20 مئی کو آپ کو ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ 21 مئی میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ نے پسماندگان میں والدہ اور اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

### شہدائے سانحہ دارالذکر و بیت النور لاہور 28 مئی 2010ء

28 مئی 2010ء کا دن ہمیشہ تاریخ احمدیت میں سنہری حروف سے یاد رکھا جائے گا۔ جس سے لاہور کی دو احمدیہ بیوت الذکر دارالذکر گڑھی شاہو اور بیت النور ماڈل ٹاؤن میں نماز جمعہ کے لئے آنے والے نہتے اور باوضو عبادالرحمان پر ظالموں نے آتشیں اسلحہ سے سفاکانہ حملے کرکے 86 احمدی نمازیوں کو راہ مولیٰ میں بے دردی کے ساتھ قربان کردیا۔ معلوم مذہبی تاریخ میں ایک ہی دن میں اتنی بڑی تعداد میں قربانی کی یہ منفرد مثال ہے۔

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے شہدائے لاہور میں امیر ضلع محترم منیر احمد شیخ صاحب، مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن محمود احمد شاد صاحب، صدر جماعت ماڈل ٹاؤن محترم جنرل ناصر احمد صاحب کے علاوہ بیشتر احباب جماعتی عہدیدار خدمتگار اور اوصاف حمیدہ کے مالک افراد تھے۔ بیشتر احباب کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ اس واقعہ میں ڈیڑھ صد کے قریب احمدی زخمی بھی ہوئے۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ کی طرف سے صبر وحوصلہ، عشق ووفا، ایثار و قربانی کے عظیم نمونے دکھائے گئے۔ متاثرین کے لواحقین نے صبر وحوصلے کی شاندار

مثال قائم کی۔ ان سب قربان ہونے والے احباب کی نماز جنازہ غائب حضور انور ایدہ اللہ نے پڑھائی۔ ان کے لواحقین سے ٹیلی فون کرکے خیریت دریافت کی حوصلہ دیا اور جس سے ان کی حالت خوف سے امن میں بدل گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ماہ جون اور جولائی کے خطبات جمعہ میں ان شہداء کا فرداً فرداً ذکر خیر فرمایا اور احباب جماعت کو ان کی قربانی زندہ رکھنے کی تلقین فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے۔ ان کے لواحقین کو صبر جمیل، بلند حوصلہ عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔

## مکرم نعمت اللہ صاحب
## آف نارووال

نارووال کے علاقہ قلعہ احمد آباد کے مخلص احمدی مکرم نعمت اللہ صاحب کو مورخہ 29 مئی 2010ء کو ان کے گھر میں چھریوں کے وار کرکے ایک معاند احمدیت نے راہ مولیٰ میں قربان کردیا۔ آپ کی عمر 56 سال تھی۔ اس واقعہ میں ان کا بیٹا منصور احمد صاحب جو بچانے کے لئے آگے آیا وہ بھی زخمی ہوا۔ شہدائے لاہور کے جنازوں کے ساتھ ہی آپ کا جنازہ ربوہ میں ہوا اور ان کے ساتھ ہی تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 4 جون میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

## مکرم مولوی محمد احمد صاحب
## کالا افغاناں درویش قادیان

مکرم مولوی محمد احمد صاحب کالا افغاناں درویش قادیان مورخہ 17 جون 2010ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ قطعہ درویشان بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ تقسیم ہند کے بعد قادیان میں رکھے گئے ابتدائی درویشوں میں شامل تھے۔ دیہاتی مربی کے طور پر یوپی میں خدمات انجام دیں اور پھر صدر انجمن میں مختلف دفاتر میں کام کی توفیق ملی۔ دعوت الی اللہ کے لئے قادیان کے مضافات میں جایا کرتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12 راگست 2010ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم سردار رشید
## قیصرانی صاحب

معروف شاعر جناب سردار رشید قیصرانی صاحب مورخہ 21 جون 2010ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کی تدفین آبائی گاؤں شیرگڑھ ضلع ڈیرہ غازی خان میں ہوئی۔ آپ اردو زبان کے بلند پایہ شاعر تھے۔ آپ کے والد محترم اور تایا رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ نے میٹرک قادیان سے کیا۔ ٹی آئی کالج لاہور سے بی اے کیا۔ کالج کے رسالہ المنار کے پہلے ایڈیٹر مختصر عرصہ کے لئے الفضل کے کارکن بھی رہے۔ ایئرفورس سے ونگ کمانڈر ریٹائر ہوئے۔ MDA میں ڈائریکٹر فنانس، سیکرٹری ادارہ ثقافت پاکستان بھی رہے۔ آپ کے متعدد مجموعہ ہائے کلام بھی شائع ہوچکے۔ حضور انور ایدہ اللہ کی موجودگی میں اپنا کلام سنانے کا اعزاز پایا۔ لواحقین میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے یادگار چھوڑے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 14 جولائی 2010ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرمہ سرور سلطانہ صاحبہ
## اہلیہ مولانا عبدالمالک خان
## صاحب

مکرمہ سرور سلطانہ صاحبہ اہلیہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب سابق ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ مورخہ 22 جون 2010ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ نے اپنے واقف زندگی خاوند کا بھرپور ساتھ دیا۔ کراچی اور ربوہ میں 48 سال تک صدر لجنہ محلّہ کام کیا۔ قومی خدمت کی بھی توفیق ملی۔ بیشمار بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ آپ کی تمام اولاد بھی خدمت دین میں مصروف عمل ہے۔ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ بڑی بیٹی آپ کی زندگی میں وفات پاگئی تھیں۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2010ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم مولوی عبدالقدیر شاہد
## صاحب سابق مربی سلسلہ

مکرم مولوی عبدالقدیر شاہد صاحب سابق مربی سلسلہ 11 جولائی 2010ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کینیڈا سے جرمنی جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ 1952ء میں جامعۃ المبشرین سے فارغ التحصیل ہوئے۔ 1952ء تا 1956ء غانا میں، 1961ء، 1962ء سیرالیون میں خدمات سرانجام دیں۔ 1964ء میں فراغت کے بعد مستقل طور پر کینیڈا منتقل ہوگئے۔ جہاں اخلاص کے ساتھ مختلف جماعتی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے۔ آپ موصی تھے۔ 15 جولائی کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

## مکرم ڈاکٹر نجم الحسن
## صاحب آف کراچی

مکرم ڈاکٹر نجم الحسن صاحب چائلڈ سپیشلسٹ اورنگی ٹاؤن کراچی مورخہ 16، 17 راگست 2010ء کی درمیانی شب معاندین کی فائرنگ سے 39 سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی آف سائنسز میں اسسٹنٹ پروفیسر تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین کم سن بچے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ تینوں بچے وقف نو میں شامل ہیں۔ 18 راگست 2010ء کو قبرستان عام ربوہ میں آپ کی امانتاً تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 20 راگست 2010ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم پیر حبیب الرحمان
## صاحب سانگھڑ

مکرم پیر حبیب الرحمان صاحب مورخہ 19 راگست 2010ء کو 60 سال کی عمر میں معاندین کی فائرنگ سے سانگھڑ میں راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ مورخہ 20 راگست 2010ء کو عام قبرستان میں امانتاً تدفین ہوئی۔ آپ 1990ء میں امریکہ منتقل ہوگئے تھے اور وہاں مختلف حوالوں سے جماعتی خدمت کررہے تھے۔ جماعت کی مرکزی ویب سائٹ کے لئے خدمات بجالارہے تھے۔ قائد مجلس سانگھڑ شہر اور قائد ضلع سانگھڑ بھی رہے۔ 2006ء میں آپ کے بھائی ڈاکٹر مجیب الرحمان صاحب بھی راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے تھے۔ آپ نے اپنے مرحوم شہید بھائی کی بیوہ سے شادی کی۔ سانگھڑ میں اپنی زمینوں کی دیکھ بھال کررہے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بوڑھے والد پیر فضل الرحمان کے علاوہ دو بھائی چار بہنیں، اہلیہ ڈاکٹر نعیم صاحبہ کے علاوہ پہلی مرحومہ بیوی سے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی ساری اولاد امریکہ میں رہائش پذیر ہے۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 20 راگست میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم مصطفیٰ ثابت
## صاحب مصری

معروف مصری احمدی، فدائی خادم سلسلہ محترم مصطفیٰ ثابت صاحب مورخہ 5 راگست 2010ء کو 74 سال کی عمر میں کینیڈا میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1955ء میں بیعت کی۔ 1971ء میں کینیڈا چلے گئے۔ مختلف آئل کمپنیوں میں کام کرتے رہے۔ جماعتی خدمات کی لمبی فہرست ہے۔ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ رہے۔ عربوں کے لئے عظیم خدمات ہیں۔ انفاق فی سبیل اللہ بہت زیادہ کرتے۔ کئی کتب تصنیف کیں۔ کئی کتب کے تراجم کئے۔ خلیفہ رابع کی کتاب Revelation Rationality کا عربی ترجمہ کیا۔ دیباچہ تفسیر القرآن کا ترجمہ کیا۔ Five Vol کمنٹری کا ترجمہ کیا۔ MTA پر عربی پروگرام "الحوار المباشر" میں ان کا بڑا کردار رہا بائبل کا گہرا علم تھا۔ آخری بیماری میں بھی خدمت دین کرتے رہے۔ پہلی بیوی سے ایک اور بیٹی ہے پھر دوسری شادی کی پہلی کی وفات کے بعد۔ حضور انور ایدہ اللہ نے 6 راگست 2010ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم موسیٰ رستمی صاحب
## آف کسووو

صدر جماعت احمدیہ کسووو مکرم موسیٰ رستمی صاحب مورخہ 5 راگست 2010ء کو وفات پاگئے۔ اس سال کسووو کے جلسہ پر آپ کی تقریر تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کرکے احمدی ہوئے۔ خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر آپ 2000ء میں کسووو تشریف لے گئے۔ آپ کے گھر جمعہ شروع ہوا۔ دس سال جماعت کسووو کے صدر رہے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ پہلے مشن ہاؤس کی تکمیل کے ہر مرحلے پر اخراجات کا خود جائزہ لیتے رہے۔ سائیکل پر سارے کام کرتے۔ نومبائعین کی تربیت کی بہت فکر رہتی۔ ان کی تربیت سے اللہ کے فضل سے کسووو جماعت کی اکثریت موصی ہے اور انتہائی پڑھے لکھے افراد پر مشتمل ہے۔ خلافت سے عشق تھا۔ حج کی توفیق پائی۔ حضور انور 6 راگست کو نماز جنازہ پڑھائی اور خطبہ جمعہ 20 راگست 2010ء کو آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

## مکرم شیخ عامر رضا صاحب
## آف مردان

مورخہ 3 ستمبر 2010ء بروز جمعۃ المبارک کینال روڈ مردان میں احمدیہ بیت الذکر پر خودکش حملہ کی کوشش ہوئی۔ اس کے نتیجہ میں ڈیوٹی پر موجود مکرم شیخ عامر رضا صاحب دیوار اور گیٹ گرنے سے راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ کی عمر 40 سال تھی۔ آپ بطور سیکرٹری وقف جدید خدمت کی توفیق پارہے تھے۔ قبل ازیں قائد مجلس اور قائد ضلع بھی رہے۔ آپ الیکٹرانکس کا بزنس کرتے تھے۔ آپ کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ آپ

نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے 3 ستمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

## مکرم نصیر احمد بٹ صاحب آف فیصل آباد

مکرم نصیر احمد بٹ صاحب آف سمن آباد فیصل آباد مورخہ 8 ستمبر 2010ء کو مدنی چوک سمن آباد میں اپنی پھل کی دکان پر گاہکوں کو پھل دے رہے تھے کہ ایک موٹر سائیکل سوار نے فائرنگ کرکے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ مورخہ 9 ستمبر 2010ء کو ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی عمر 50 سال تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء میں مرحوم کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم شیخ خورشید احمد صاحب

سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل محترم شیخ خورشید احمد صاحب 18؍اکتوبر 2010ء کو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ آپ کی تدفین کینیڈا میں ہی ہوئی۔ یکم مئی 1946ء کو آپ اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل متعین ہوئے۔ کئی دفعہ آپ قائم مقام ایڈیٹر الفضل بھی رہے۔ 8 سال تک ایڈیٹر تشحیذ الاذہان رہے۔ مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی رہے۔ 86-1985ء میں ایڈیٹر مصباح بھی رہے۔ آپ کی مرتبہ کتب میں راہ ایمان، بچوں کے لئے مختصر تاریخ احمدیت اور جوئے شیر شامل ہیں۔ آپ نے پسماندگان میں اپنی اہلیہ مکرمہ امۃ اللطیف خورشید صاحبہ سابق سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ یکم دسمبر 2010ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## محترم چوہدری محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری

دیرینہ خادم سلسلہ محترم مولانا چوہدری محمد صدیق صاحب فاضل ایم اے واقف زندگی سابق انچارج خلافت لائبریری ربوہ مورخہ 6 نومبر 2010ء کو 95 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اسی روز بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ علماء میں تدفین ہوئی۔ 1938ء میں جامعہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد وقف کے لئے پیش کیا۔ آپ خدام الاحمدیہ کے ابتدائی ممبران میں شامل تھے۔ خدام الاحمدیہ میں معتمد، ایڈیٹر خالد اور قائم مقام صدر کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ ربوہ کے افتتاح 1948ء کے موقع پر پہلے قافلہ میں آئے اور افتتاح سے قبل رات گزاری اور افتتاح کے انتظامات کئے۔ 1952ء سے 1998ء تک انچارج خلافت لائبریری ربوہ کے طور پر خدمات کیں۔ 1965ء تا 1972ء صدر عمومی لوکل انجمن ربوہ رہے۔ 1952ء تا 1983ء جلسہ سالانہ کے موقع پر ناظم تصدیق پرچی خوراک۔ 1952ء تا 2009ء ممبر مجلس افتاء رہے۔ استاذ جامعہ اور صدر محلہ دارالرحمت شرقی بھی رہے۔ آپ کی اہلیہ 1998ء میں وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی اولاد میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 12 نومبر 2010ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم شیخ محمود احمد صاحب مردان

مکرم شیخ محمود احمد صاحب آف مردان مورخہ 8 نومبر 2010ء کو اپنی دکان واقع گنج بازار مردان بند کرکے اپنے بیٹے عارف محمود صاحب کے ہمراہ گھر آ رہے تھے کہ معاندین کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں 58 سال کی عمر میں قربان ہو گئے۔ آپ کے بیٹے شدید زخمی ہوئے۔ 9 نومبر 2010ء کو آپ کی نماز جنازہ ربوہ میں ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ دو ماہ قبل آپ کے بھتیجے شیخ عامر رضا صاحب بیت الذکر مردان پر خودکش حملہ کے نتیجہ میں قربان ہو گئے تھے۔ آپ کے اور آپ کے بھائیوں پر 20 جماعتی مقدمات ہیں مختلف اوقات میں اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ 2008ء میں آپ کو معاندین نے اغوا کر لیا تھا اور 22 روز بعد تاوان دے کر رہائی ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 نومبر 2010ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم مہدی ٹپانی صاحب آف زمبابوے

مکرم مہدی ٹپانی صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ زمبابوے مورخہ 15 نومبر 2010ء کو 69 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 1990ء میں احمدی ہوئے۔ ہمیشہ جماعتی خدمات میں پیش پیش رہے۔ آپ کے ایک بیٹے صدر خدام الاحمدیہ زمبابوے اور بہو صدر لجنہ زمبابوے ہیں۔ آپ نے زمبابوے میں بیت الذکر زمین خریدنے اور آفس بلاک کی تعمیر میں مدد کی۔ اہلیہ کے علاوہ پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 10 دسمبر 2010ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم ڈاکٹر الحاج ابوبکر گائی صاحب آف گیمبیا

مکرم ڈاکٹر الحاج ابوبکر گائی صاحب وزیر صحت و سوشل ورک گیمبیا مورخہ 2 دسمبر 2010ء 70 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے 1973ء میں ماسکو سے جنرل میڈیسن کی ڈگری حاصل کی۔ 1999ء سے 2004ء تک جماعت کے ہسپتال تالنڈنگ میں بطور ڈاکٹر خدمات بجالاتے رہے۔ 2004ء میں آپ نے بیعت کی۔ بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ ایک مستعد داعی الی اللہ تھے۔ بطور زعیم انصار اللہ بھی خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے گہرا تعلق تھا۔ 2009ء میں آپ وزیر صحت و سوشل ورک گیمبیا مقرر ہوئے۔ آپ کی وفات پر پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا جس میں امیر صاحب گیمبیا کو بھی خطاب کا موقع دیا گیا۔ کسی بھی امیر جماعت کو پارلیمنٹ میں خطاب کا یہ پہلا موقع تھا۔ سرکاری پروٹوکول کے ساتھ آپ کی تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 10 دسمبر 2010ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم شیخ عمر جاوید صاحب مردان

مکرم شیخ عمر جاوید صاحب ابن مکرم شیخ جاوید احمد صاحب آف مردان مورخہ 23 دسمبر 2010ء کو اپنے والد اور اپنے کزن کے ہمراہ بذریعہ کار اپنی دکان سے واپس گھر آ رہے تھے۔ معاندین نے کار پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں آپ موقع پر ہی راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ جبکہ والد اور کزن زخمی ہوئے۔ قبل ازیں آپ کے چچا زاد بھائی شیخ عامر رضا صاحب اور چچا اور سسر شیخ محمود احمد صاحب بھی راہ مولیٰ میں قربان ہوئے۔ شہید مرحوم کی عمر 27 سال تھی اور خدام الاحمدیہ کے فعال ممبر تھے۔ مارچ 2010ء میں شادی ہوئی تھی اور پیدائش متوقع ہے۔ 24 دسمبر کو ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے 24 دسمبر کے خطبہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## بارہویں صدی کے مجدد حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی ترجمہ قرآن کی پاداش میں دہلی بدری

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلی کے کارناموں میں ترجمہ قرآن ایک بڑی خدمت ہے۔ حضرت شاہ صاحب نے دیکھا کہ ہندوستان میں قرآن کریم گھر کے طاق پر جزدان میں رکھا رہتا ہے۔ اگر کوئی بڑی کوشش کرے کہ ناظرہ قرآن کریم پڑھ لیتا ہے۔ لیکن اس کے معانی سمجھنے اور قرآن کریم سے براہ راست راہنمائی حاصل کرنے سے محروم رہ جاتا ہے۔ علماء اپنے مقاصد کے لئے قرآن کریم کے معانی کرکے عوام الناس کے سامنے بیان کرتے ہیں اور عوام الناس قرآن کریم کو سمجھنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ حضرت شاہ صاحب کو ہندوستان میں مسلمانوں کی اس کمزوری کا شدید احساس ہوا۔ چنانچہ آپؒ 1737ء میں حج بیت اللہ سے واپس آئے اور اگلے پانچ سال کے عرصہ میں قرآن کریم کا پہلا فارسی زبان میں ترجمہ کیا اس زمانہ میں ہندوستان میں دفتری زبان فارسی تھی۔ اس طرح پڑھے لکھے افراد تک قرآن کریم کا ترجمہ اکسیر کا کام کرنے لگا۔ لیکن جب اس وقت کے مولویوں کو پتہ لگا کہ حضرت شاہ صاحبؒ نے قرآن کریم کا فارسی زبان میں ترجمہ کر دیا ہے۔ لوگ براہ راست قرآن کریم کے مطالب پر آگاہی پا سکتے ہیں۔ وہ حضرت صاحب کی اس عظیم الشان خدمت پر سیخ پا ہوئے اور کہا کہ حضرت صاحبؒ نے ترجمہ کرکے قرآن کریم کی بہت بے ادبی کی ہے۔ چنانچہ لوگوں نے آپ کے خلاف بدظنیاں پیدا کیں قرآن کریم کا ترجمہ کسی زبان میں ہو ہی نہیں سکتا۔ اس لئے یہ قرآن کی بے ادبی کی گئی ہے۔ جس وجہ سے دہلی کے عوام میں آپ کے خلاف بدظنی اور برہمی پیدا کی گئی اور آپ پر کفر کا فتویٰ بھی لگایا۔ آپ مسجد فتح پوری میں قرآن کریم کا درس دے رہے تھے کہ سواسو لچوں اور لفنگوں اور بدمعاشوں کو لے کر بعض ملاؤں نے آپ کو گھیر لیا۔ حضرت شاہ صاحب اس وقت صرف چند رفقاء کے ساتھ تھے۔ مرزا حیرت دہلوی نے لکھا ہے کہ ”شاہ صاحب کے ہاتھ میں اس وقت ایک پتلی سی لکڑی تھی۔ اس پتلی سی لکڑی کو لے کر آپؒ نے بڑے جوش کے ساتھ اللہ اکبر کا ایک زوردار نعرہ مارا اور اس جماعت کو جو باضابطہ طور پر تلواروں اور دوسرے ہتھیاروں سے مسلح تھے چیرتے پھاڑتے نکلتے چلے گئے۔“

(”شاہ ولی اللہ اور ان کے تجدیدی کارنامے“ از حکیم محمود احمد ظفر، ناشر الکتاب اردو بازار لاہور ص90)

اس عظیم الشان خدمت کے صلہ میں آپ کو اپنی جان خطرے میں نظر آنے لگی اور اس لئے آپؒ کو اپنی جان بچانے کے لئے کچھ عرصہ دہلی سے باہر جانا پڑا۔

(لاہور 19 ستمبر 2009ء)

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

# مکرم پیر افتخار احمد تاج صاحب کا ذکر خیر

گولیکی ضلع گجرات میں ایک قبیلہ قریشی ہاشمی افراد کا نسل در نسل سے آباد چلا آرہا ہے۔ یہ لوگ اپنے ناموں کے ساتھ پیر کا سابقہ لگاتے اور پیر کہلواتے آرہے ہیں۔ اس گاؤں میں احمدیت کا نور حضرت اقدس مسیح موعود کے دعویٰ ماموریت کے ابتدائی ایام میں پہنچ گیا تھا اور یہاں سے بعض افراد کو حضرت مہدی موعود مرزا غلام احمد قادیانی کے کبار رفقاء میں شمولیت کا شرف حاصل ہے۔ مثلاً جماعت احمدیہ کے معروف دانشور اور شاعر حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب بھی افتخار احمد تاج صاحب کے والد صاحب کے خالہ زاد تھے۔ گویا یہ گاؤں دینی اور دنیوی علم کا سرچشمہ رہا ہے۔ موضع گولیکی گجرات شہر سے جانب مغرب 12 میل دور اور کنجاہ سے تین چار میل جانب جنوب آباد ہے۔ تاج صاحب کے دادا جان پیر سلطان احمد صاحب حلقہ بگوش احمدیت ہو کر فوت ہوئے تھے گویا پیر افتخار احمد تاج صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ ان کے والد صاحب پیر محمد اکبر سقراط صاحب بہت فدائی احمدی تھے۔ چنانچہ تعلیم و تربیت اور درس و تدریس کے ماحول میں افتخار احمد تاج صاحب نے آنکھ کھولی اور ننھیال کی طرف سے موضع لونگ کے معروف علماء دین گھرانہ سے تعلق تھا۔ ان کی والدہ محترمہ مولانا صدر الدین صاحب مولوی فاضل منشی فاضل کی بڑی بیٹی تھیں یہ خانوادہ بھی نسل در نسل سے علمائے دین کا خانوادہ چلا آرہا تھا گویا ننھیالی اور ددھیالی نسبت سے افتخار احمد تاج صاحب کے خون میں علم کی چاشنی رچی بسی تھی۔

خاکسار کو اپنی اہلیہ کے ناطے گولیکی جانے کا اتفاق ہوتا رہا ہے۔ افتخار احمد تاج صاحب کی دونوں ہمشیرگان اور والدہ کو بھی مطالعہ کتب کرتے گھر میں دیکھتا رہا ہوں لکھوں تو سچ ہے مجھے خود بھی تاج صاحب کے گھر گولیکی جاکر اور موضع مونگ میں ان کے ننھیال کے گھر جو میری اہلیہ کے بھی ننھیال کا گھر ہے جاکر مطالعہ کرنے کا چسکا لگا ہے۔ متعدد دینی کتب اور کثرت سے جماعتی لٹریچر مونگ اور گولیکی دونوں گھروں میں موجود ہوتا تھا اور گھر کے بڑے چھوٹے افراد اپنی دلچسپی اور ذوق کی کتب اور رسائل لاتے اور مطالعہ کرتے رہتے تھے۔

پیر افتخار احمد تاج صاحب نے اپنے گاؤں سے چار پانچ میل دور کنجاہ گورنمنٹ ہائی سکول سے میٹرک پاس کیا۔ چونکہ والد صاحب بطور ہیڈ ماسٹر ضلع اٹک میں گھر سے بہت دور کوٹ فتح خان اور بسال مڈل سکولوں میں تعینات تھے۔ اس لئے گھریلو تمام امور بڑا بیٹا ہونے کی بنا پر افتخار احمد تاج صاحب سرانجام دینے کے ذمہ دار تھے۔ اس لئے میٹرک کے بعد باقاعدہ کالج داخل ہو کر مزید تعلیم حاصل کرنا آپ کے بس میں نہ تھا اور چھوٹا بھائی امتیاز احمد شوکت بھی زیر تعلیم تھا اس لئے افتخار احمد تاج صاحب نے پرائیویٹ طور پر مزید تعلیم جاری رکھی اور ایف ایس سی کا امتحان پرائیویٹ تیاری کر کے پاس کر لیا۔ اب آگے آپ کو گھریلو اخراجات پورے کرنے کے لئے ملازمت شروع کرنی پڑی اور بطور ان ٹرینڈ ٹیچر قریب کے کسی مڈل سکول میں تعینات رہ کر بی اے کا امتحان بھی پاس کر لیا اور گورنمنٹ کی شرائط کے مطابق کوالیفائیڈ ٹیچر بننے کے لئے بی ایڈ میں داخلہ بھی مل گیا جو سروس کے دوران ہی گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لاہور میں داخل ہو کر سند حاصل کی۔ ذہانت اور فطانت ورثہ میں ملی تھی اس کے بل بوتے محکمہ تعلیم ہی میں ترقی کرتے کرتے ہیڈ ماسٹر کے عہدہ پر پہنچ گئے۔ اس دوران آپ کی شادی بھی اپنے بڑے ماموں جان محمد سعید کلیم صاحب آف مونگ کی بڑی صاحبزادی سے ہوگئی۔

اس وقت یہ اپنی دونوں بہنوں کو بیاہ چکے تھے اور چھوٹے بھائی کی شادی بھی کر دی۔

اللہ تعالیٰ نے افتخار احمد تاج صاحب کو پہلا بیٹا عطا فرمایا جس کا نام آپ نے شعور احمد رکھا جو کم و بیش ڈیڑھ دو سال کا ہو کر اللہ کو پیارا ہو گیا۔ اس صدمہ نے تاج صاحب کو ہلا کر رکھ دیا۔ میں اپنی اہلیہ کے ساتھ تعزیت کے لئے گیا تو انہیں بہت کمزور اور غمگین پایا۔ مگر اپنے کام سے دل لگاؤ اور بطور ہیڈ ماسٹر محکمانہ فرائض کی بجا آوری میں نہایت دیانتداری اور مستعدی سے منہمک رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی محنت اور مشقت کی قدردانی فرماتے ہوئے ترقیات عطا فرماتا رہا۔

جہاں جہاں بطور ہیڈ ماسٹر تعینات رہے وہاں اپنے نفیس ذوق کے زیر اثر پھول بوٹے لگا کر سکول کو گل و گلزار بنائے رکھا جن کی زندہ مثال ککھنالوالی ہائی سکول اور ڈھوک کا سب گواہ ہیں۔ ان مقامات پر نہ صرف آپ سے علم حاصل کر چکنے والے بلکہ عوام بھی آپ کے گن گاتے ہیں۔ بعض مقامات سے ریٹائر ہونے کے بعد بھی افراد آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عقیدت و احترام سے اپنے ساتھ اپنے گھروں میں لے جاتے اور خدمت کرتے دیکھے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد کی نعمت سے بھی نوازا ہے۔ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا علی منصور زعیم نام عطا فرمایا ہے جن کی شادیاں ہو چکی ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ اکلوتا بیٹا علی منصور زعیم آجکل کیلیفورنیا میں رہائش پذیر اور وہ بھی صاحب اولاد ہے۔

پیر افتخار احمد تاج صاحب کا دینی اور جماعتی علم بہت وسیع اور ٹھوس تھا اور حضرت مسیح موعود پر مستحکم یقین تھا۔ جہاں کہیں رہے ڈنکے کی چوٹ پر رہے۔ کبھی مخالفت کی پرواہ نہیں کی گو بعض کے خبث باطن نے آپ کو پریشان کرنے کے حربے استعمال کرنے میں کسر نہ چھوڑی مگر ہمیشہ بدخواہ ناکام اور نامراد رہے۔

آپ کی اپنے کام میں لگن اور بطور ہیڈ ماسٹر کامیابی کی بنا پر محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران قائل تھے اور محکمانہ خوشنودی کا ایوارڈ مل چکا تھا۔

ریٹائرمنٹ کے بعد دارالعلوم غربی ربوہ میں اپنے مکان میں رہائش رکھ کر ہومیوپیتھی علاج معالجہ کا شغل شروع کر رکھا تھا۔ مشہور و معروف ہومیوپیتھک معالجین اور مصنفین کی کتب کا مطالعہ جاری رکھتے تھے۔ اس میں اتنی دلچسپی بڑھ گئی کہ گھر ہی میں مفت علاج معالجہ شروع رکھا۔ چونکہ فیصل آباد ڈویژن میں ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پاس رجانہ ہائر سیکنڈری سکول میں بطور پرنسپل کچھ عرصہ تعینات رہے تھے۔ وہاں سٹاف میں چنیوٹ کے رہنے والے بعض ٹیچر بھی تعلیمی عملہ میں شامل تھے وہ باوجود بغض و عناد کے آپ کے تبحر علمی اور انتظامی خوبیوں کے قائل ہو کر مریدوں کی طرح آپ سے ملتے دیکھے ہیں اور ہومیوپیتھی علاج اور مفت ادویات سے فائدہ اٹھاتے اور شفا بھی پاتے۔ بریں بنا کثرت سے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر علاج معالجہ کراتے رہتے تھے۔ یوں آپ کی معمولی ہومیوڈسپنسری پھیلتے پھیلتے آپ کے کمرہ کے چاروں دیواروں پر ہومیو ادویات کی شیشیوں کے خانے بن چکے تھے اور تاج صاحب کمرہ کے درمیان چارپائی پر بیٹھے بیٹھے مریضوں کی دکھ اور درد بھری باتیں سن سن کر اپنے علم کے مطابق حسب حال علاج شروع کر دیتے۔ ماہر نفسیات تھے بعض مریض مردوزن تو ان کے نفسیاتی مشوروں سے صحت یاب ہو جایا کرتے تھے چونکہ مفت علاج کرتے تھے کثرت سے نہ صرف غربا بلکہ اچھے بھلے خوشحال لوگ بھی آپ کے علاج سے مستفید ہوا کرتے تھے۔

پیر افتخار احمد تاج صاحب جماعتی اور ملکی اخبارات اور رسائل کا مطالعہ بھی ساتھ ساتھ جاری رکھتے تھے۔ روزنامہ الفضل اور کوئی ایک ملکی اخبار اپنے نام منگواتے اور مطالعہ کرتے تھے جن میں سے بعض کالم نگاروں کی تحریر پسند کرتے اخبار اٹھا کر میرے گھر دوڑے آتے اور مجھ سے مل کر اس پر تبصرہ بھی کرتے تھے یہ دیکھ کر مجھے بھی روزنامہ ملکی اخبار مطالعہ کرنے کا شوق ہوا اور ان کی تجویز کیا ہوا ملکی اخبار میں نے بھی اپنے نام منگوانا شروع کر دیا۔ روزنامہ الفضل تو پہلے ہی کافی عرصہ سے ہمارے گھر جاری تھا۔

میں بھی بعض کالم نگاروں کے دلچسپ جملے پڑھ کر ان کے پاس جا کر ان کے ذوق تنقید سے محظوظ ہوتا رہا۔

چونکہ تاج صاحب میرے ہم عمر بھی تھے اور محکمہ تعلیم سے دونوں وابستہ تھے۔ رشتہ داری بھی تھی گھر بھی آمنے سامنے تھے۔ ہر معاملہ میں میرے مشیر اور معاون اور ہم جلیس رہے۔ بڑے مجلسی آدمی تھے۔ جہاں بیٹھتے میر مجلس ہوتے لطائف اور دلچسپ چٹکلے سنا سنا کر محفل کو زعفران زار بنا دیا کرتے تھے۔ اٹھارہویں انیسویں گریڈ کے گزٹڈ آفیسر ہوتے ہوئے مزاج میں سادگی اور نفاست کی بنا پر گھر کے سامنے سڑک پر دائیں بائیں چار پانچ مکانات کے آگے سے گندی نالیاں صاف کرتے دیکھا ہے۔ سڑک سے پلاسٹک شاپر اور کاغذوں کے پرزے اٹھا کر جلا دیتے تھے۔

انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آگیا اور 30/اپریل 2010ء کو پیر افتخار احمد تاج صاحب کے جنازے میں شمولیت کر کے اور ان کی قبر پر مٹی ڈال کر دعائے مغفرت کرنے کا حق ادا کرنے کی مجھے بھی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت اور رحمت کی چادر میں لپیٹ کر جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

---

## محبت الٰہی سے بھری ہوئی
## ایک جامع عارفانہ دعا

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

اے میرے رب! میرے دل پر نزول فرما اور میرے وجود کی نفی کے بعد میرے گریبان سے ظاہر ہو اور میرے دل کو عرفان کے نور سے بھر دے۔ اے میرے رب تو ہی میری مراد ہے پس میری مراد مجھے دے دے اور مجھے کتوں کی موت نہ دینا۔ تیرے چہرے کا واسطہ! اے سب پالنے والوں کے رب! میرے رب میں نے تجھے چن لیا پس تو مجھے چن لے اور میرے دل پر نظر کر اور میرے پاس آجا! کہ تو بھیدوں کا جاننے والا اور اس سے باخبر ہے جو غیروں سے چھپایا جاتا ہے۔ میرے رب اگر تو جانتا ہے کہ میرے دشمن سچے اور مخلص ہیں تو مجھے ہلاک کر دے جس طرح جھوٹوں کو ہلاک کیا جاتا ہے اور اگر تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے اور تیری جناب سے ہوں تو میری مدد کے لئے کھڑا ہو جا میں تیری مدد کا محتاج ہوں۔

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 105396 میں Muslihatun

زوجہ Jumantono Abdul Hady قوم...... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp3600,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muslihatun گواہ شد نمبر 1 Musipuddin گواہ شد نمبر 2 Jumantono Abdul Hady

### مسل نمبر 105397 میں

### Vera Nopia Marlinda

زوجہ Dana Ahmadi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت 1996ء ساکن ...... بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 گرام اندازاً مالیت -/Rp1300,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 7 گرام مالیت -/Rp1820,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Vera Nopia Malinda گواہ شد نمبر 1 Dana Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

### مسل نمبر 105398 میں Satiah

زوجہ Taslam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Property برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp20,000,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp1000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Satiah گواہ شد نمبر 1 Taslam گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

### مسل نمبر 105399 میں

### Latifah Nuraini

بنت Saepudin(Late) قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 گرام اندازاً مالیت -/Rp450,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp330,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Latifah Nuraini گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi گواہ شد نمبر 2 Edy Saedi

### مسل نمبر 105400 میں

### E Suhana Ahmadi

ولد Samsuri قوم...... پیشہ تجارت عمر 67 سال بیعت 1955ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 29 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp15000,000 (2) بلڈنگ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp35000,000 (3) زمین برقبہ 4 3 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp20,000,000 (4) Fish Pool برقبہ 29 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp12000,00 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ E Suhana Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Drs Sabur Ahmad

### مسل نمبر 105401 میں فائزہ لیاقت

بنت لیاقت علی قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد برکت علی

### مسل نمبر 105402 میں صادقہ سلطانہ

بنت محمد لطیف قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4¾ مرلے واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع عظیم پارک ربوہ اندازاً مالیت -/700,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی 4 5 5 گرام اندازاً مالیتی -/187500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد فضل دین

### مسل نمبر 105403 میں محمد منصور الٰہی

ولد خورشید احمد قوم جھمٹ پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیت -/28000 روپے (2) اوزاری سامان سائیکل مرمت اندازاً مالیت -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منصور الٰہی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ولد چوہدری غلام رسول

### مسل نمبر 105404 میں ندا آصف

بنت آصف محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا آصف گواہ شد نمبر 1 رانا عزیز اللہ خان ولد رانا عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

### مسل نمبر 105405 میں فاتحہ مدحت

بنت نوید الٰہی سعید قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 ماشے اندازاً مالیت -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فاتحہ مدحت گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود وصیت 63763

### مسل نمبر 105406 میں شیزہ ماجد ظفر

بنت ماجد ظفر بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیزہ ماجد گواہ شد نمبر 1 ماجد ظفر بلوچ ولد منصور احمد خان گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد مزمل ولد نذیر احمد

### مسل نمبر 105407 میں ماریہ مریم

بنت سیف اللہ شاہد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ مریم گواہ شدنمبر1 ماجدظفر بلوچ ولد منصور احمد خان گواہ شدنمبر2 مدثر احمد مزمل ولد نذیر احمد

## مسل نمبر 105408 میں نداء سیف

بنت سیف اللہ شاہد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی حلقہ بیت العزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 13-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نداءسیف گواہ شدنمبر1 ماجدظفر بلوچ ولد منصور احمد خان گواہ شدنمبر2 مدثر احمد مزمل ولد نذیر احمد

## مسل نمبر 105409 میں شاہدہ پروین

زوجہ محمد اسلم گوندل قوم جٹ گوندل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 2005ء ساکن ناصرآباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/500 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ پروین گواہ شدنمبر1 شبیر احمد بٹ ولد منیر احمد گواہ شدنمبر2 فخر احمد خرم ولد خادم حسین تبسم

## مسل نمبر 105410 میں غلام فیضہ

بنت محمد اسلم گوندل قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غلام فیضہ گواہ شد نمبر1 شبیر احمد بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شدنمبر2 فخر احمد خرم ولد خادم حسین تبسم

## مسل نمبر 105411 میں سکینہ بیگم

زوجہ غلام محمد غازی قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1967ء ساکن نصیرآباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/2000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت-/60,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سکینہ بیگم گواہ شدنمبر1 عرفان احمد بلوچ ولد غلام محمد غازی گواہ شدنمبر2 غلام محمد غازی ولد غازی خان

## مسل نمبر 105412 میں ظفر اقبال

ولد محمد عبداللہ قوم جٹ سراء پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 6/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 14 ایکڑ واقع تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال اندازاً مالیت-/20,00,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع 6/11-L ضلع ساہیوال اندازاً مالیت-/125,000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ-/175,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر اقبال گواہ شدنمبر1 عادل ولد مقبول خاں گواہ شدنمبر2 محمد افضل ولد غلام حیدر

## مسل نمبر 105413 میں رفاقت علی

ولد مبارک احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلانوالہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رفاقت علی گواہ شدنمبر1 محمد انور باجوہ وصیت 32439 گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد غلام حیات

## مسل نمبر 105414 میں افشاں عرفان

زوجہ ملک عرفان احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 21 تولے (2) حق مہر مبلغ-/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ افشاں عرفان گواہ شدنمبر1 ملک شہباز احمد ولد ملک مبارک احمد گواہ شدنمبر2 ملک عرفان احمد ولد ملک شہباز احمد

## مسل نمبر 105415 میں طاہرہ ارشاد

زوجہ ارشاد بشیر بھٹی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پور اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $4\frac{1}{4}$ تولے اندازاً مالیت-/140,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ ارشاد گواہ شدنمبر1 ارشاد احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شدنمبر2 ارشاد احمد دانش وصیت 27531

## مسل نمبر 105416 میں صغریٰ بشیر

زوجہ بشیر احمد بھٹی قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پور اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2 مرلے واقع محلّہ علی پور اوکاڑہ اندازاً مالیت-/400,000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صغریٰ بشیر گواہ شد نمبر1 عادل بشیر ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شدنمبر2 ارشاد احمد دانش وصیت 27531

## مسل نمبر 105417 میں محمد صدیق ظفر

ولد علی احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صدیق ظفر گواہ شدنمبر1 چوہدری منور احمد ولد چوہدری فتح دین مرحوم گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ظفر وصیت 26340

## مسل نمبر 105418 میں داؤد احمد

ولد چوہدری محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ (آمد مکان کرایہ والدہ) عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد گواہ شدنمبر1 فہد فاروق احمد ولد چوہدری منور احمد گواہ شدنمبر2 محمد سیف اللہ عمر ولد اقبال صلاح الدین

## مسل نمبر 105419 میں صباء عنبر

بنت محمد صدیق ظفر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 گرام اندازاً مالیت-/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صباء عنبر گواہ شد نمبر1 چوہدری منور احمد ولد چوہدری فتح دین مرحوم گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ظفر وصیت 26340

## مسل نمبر 105420 میں قراۃ العین

بنت امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-6 آر۔ایف کامرہ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-10

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قراۃ العین گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی وصیت 26080 گواہ شد نمبر 2 لبنیٰ کنول وصیت 47820

## مسل نمبر 105421 میں ریحانہ عنبر

بنت عبد الرحیم قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لسکانی ہاؤس چاہ فتح خانوالہ گدانی شمالی ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ عنبر گواہ شد نمبر 1 عبد المجید خاں ولد غلام حسین خاں گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام طاہر ولد محمد صدیق

## مسل نمبر 105422 میں امتہ الصبور

بنت محمد صدیق قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فتح خان والا گدائی شمالی ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 عبد المجید خان ولد غلام حسین خان گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام طاہر ولد محمد صدیق

## مسل نمبر 105423 میں امتہ الرشید

بنت محمد صدیق قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فتح خانوالہ گدانی شمالی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی اندازاً مالیت-/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 عبد المجید خان ولد غلام حسین خان گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام طاہر ولد محمد صدیق

## مسل نمبر 105424 میں انیلا مقصود

بنت مقصود احمد ورک قوم ورک پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیلا مقصود گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ورک ولد محمد شریف ورک گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 105425 میں سدرہ نصیر

بنت نصیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سدرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک ولد محمد شریف ورک گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت 28901

## مسل نمبر 105426 میں ذھین

بنت محمد عمر مرڑانی بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن اسکیم میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک گرام اندازاً مالیت-/4000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ذھین گواہ شد نمبر 1 محمد عمر مرڑانی بلوچ ولد ہوت خاں بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 105427 میں کہکشان کنول

بنت مشتاق احمد بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن اسکیم میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں وزنی 500 ملی گرام اندازاً مالیت-/2000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔کہکشان کنول گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد بلوچ ولد جان محمد مرڑانی بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 105428 میں بشیراں بی بی

زوجہ عبد الرؤف مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1952ء ساکن Po محمد آباد براستہ ٹاہلی ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 12 ایکڑ واقع واٹر کورس نمبر 13 تحصیل کنری ضلع عمر کوٹ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/30,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد اسلم

## مسل نمبر 105429 میں نفیسہ غفار

زوجہ عبد الغفار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PO محمد آباد براستہ ٹاہلی تحصیل کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $9\frac{1}{2}$ تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نفیسہ غفار گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد اسلم

## مسل نمبر 105430 میں شائستہ ندیم

زوجہ مرزا ندیم احمد قوم قاضی پیشہ ٹیچر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ماچھی واڑہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلے واقع سانده لاہور (2) طلائی زیور وزنی $9\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/226400 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/11580 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شائستہ ندیم گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

## مسل نمبر 105431 میں امتہ السلام

زوجہ افتخار احمد قوم بھگت پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت-/88000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/17900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی وصیت 30157 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد سردار خان

## مسل نمبر 105432 میں شمیم اختر

زوجہ عبد الحمید چیمہ قوم بڈیار پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/44000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر1 محمد نور بھٹی وصیت 30157 گواہ شدنمبر2 منیر احمد ولدسردارخان

## مسل نمبر 105433 میں مصباح حمید

بنت عبدالحمید چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔مصباح حمید گواہ شد نمبر1 عبدالحمید چیمہ ولدغلام رسول گواہ شدنمبر2 منیراحمد ولد سردارخان

## مسل نمبر 105434 میں مبارک احمد

ولد احمد دین قوم ڈوگر پیشہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 3 کنال 5 مرلے اندازاً مالیت -/500,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مبارک احمد گواہ شدنمبر1 حبیب الرحمٰن ولدعبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 ظفراحمد ولدعبدالخالق

## مسل نمبر 105435 میں عطیہ قمر

زوجہ ملک قمراحمد منیرقوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ-/70,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت-/120,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ قمر گواہ شدنمبر1 ملک عبدالسلام ولد ملک محمد شریف گواہ شدنمبر 2 ملک قمر احمد منیر ولد ملک عبدالسلام

## مسل نمبر 105436 میں عندلیب

بنت محمد سردار قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔عندلیب گواہ شد نمبر1 حبیب الرحمٰن ولدعبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 ظفراحمد ولد عبدالخالق

## مسل نمبر 105437 میں عاصمہ سردار

بنت محمد سردارقوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ سردار گواہ شدنمبر1 حبیب الرحمٰن ولدعبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 ظفراحمد ولدعبدالخالق

## مسل نمبر 105438 میں قراۃ العین

بنت محمد سردار قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔قراۃ العین گواہ شدنمبر1 حبیب الرحمٰن ولدعبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 ظفر احمد ولدعبدالخالق

## مسل نمبر 105439 میں مقدس رزاق

بنت عبد الرزاق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔مقدس رزاق گواہ شدنمبر1 وسیم احمد خاں وصیت 30784 گواہ شدنمبر2 ارشاداحمد وصیت 63633

## مسل نمبر 105440 میں نائمہ رشید

بنت رشید احمد قوم ججہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نائمہ رشید گواہ شد نمبر1 رشید احمد ولد اللہ دتہ گواہ شدنمبر2 ناصر محمود بٹ وصیت 36282

## مسل نمبر 105441 میں مبشرہ سعید

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 11 تولے اندازاً مالیت-/450,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ سعید گواہ شدنمبر1 ناصرمحمود بٹ وصیت 36282 گواہ شدنمبر2 سعیداحمد ولدنبی احمد نمبردار

## مسل نمبر 105442 میں امتہ الحئی

بنت رشید احمد قوم ججہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوروزنی 6 ماشے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحئی گواہ شد نمبر1 محمود احمد وصیت 70805 گواہ شدنمبر2 ناصرمحمود بٹ وصیت 36282

## مسل نمبر 105443 میں آسیہ رضوان

زوجہ رضوان رضا قوم ججہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 5 تولے مالیت-/215,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔آسیہ رضوان گواہ شدنمبر1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806 گواہ شدنمبر2 ظہیراحمد شاہد وصیت 37120

## مسل نمبر 105444 میں نسیم اختر

زوجہ نثاراحمد قوم جٹ ججہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ /5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت-/258,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نسیم اختر گواہ شد نمبر1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806 گواہ شدنمبر2 ظہیراحمد شاہد ولدبشیراحمد شاہد

## مسل نمبر 105445 میں عمیر احمد

ولدمحمدانور قوم رانا راجپوت پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی تحصیل وضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عمیر احمد گواہ شدنمبر1 طارق اسلام ولد ملک محمد اسلم گواہ شدنمبر2 خرم شہزاد ولد خالد محمود

☆......☆......☆......☆......☆......☆

مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی انچارج سویڈن

# سویڈن میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

گزشتہ سال 2010ء کے آخر میں سویڈن کے شہر سٹاک ہالم میں ایک خودکش دھماکہ ہوا جس سے اس خودکش حملہ آور کے علاوہ کوئی جانی نقصان تو نہ ہوا تاہم سویڈن کے پُرامن معاشرے میں ایک ہل چل مچ گئی اور ہر طرف بے چینی اور گھبراہٹ نظر آنے لگی کیونکہ سویڈن کے لئے یہ واقعہ بہت غیر معمولی تھا۔

جماعت احمدیہ کی تو یہ روایت ہے کہ ہم ہر ملک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کرتے ہی رہتے ہیں بلکہ حضرت مصلح موعود نے ہی اس قسم کے جلسوں کی بنیاد رکھی ہے۔اس موقعہ پر بھی پورے ملک میں ایک ہی دن جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کے انعقاد کا خصوصی اہتمام کیا گیا اور تفصیلی پروگرام ترتیب دے کر تمام جماعتوں کو بھجوایا گیا اور تاکید کی گئی کہ اس مقدس موقع پر غیر احمدی دوستوں خصوصاً سویڈش احباب وخواتین کو ضرور مدعو کریں تا کہ انہیں علم ہو کہ ہمارے آقا صاحب لولاک ﷺ نے کس قدر محبت کرنے والا دین دنیا کو دیا اور خدا کا یہ رسول ﷺ امن کا شہزادہ تھا۔

اس کے ساتھ سویڈن کی تمام جماعتوں میں سویڈش احباب وخواتین کو خصوصاً اور دیگر غیر احمدیوں کو بھی کثرت سے دعوت نامے اور پروگرام کی تفصیل بھجوائی گئی اور الحمد للہ بہت ہی عمدہ تاثرات موصول ہوئے۔خاکسار نے گوتھن برگ کی تمام اہم شخصیات جن میں سیاسی شخصیات، پروفیسرز، ٹیچرز، پولیس اور مذہبی لیڈرز کو ذاتی طور پر 247 دعوت نامے بھجوائے۔

پروگرام کے مطابق مورخہ 23 جنوری 2011ء کو صبح ساڑھے گیارہ بجے سے اس بابرکت تقریب کا آغاز ہوا جس میں خواتین اور مرد حضرات کے الگ الگ پروگرام ہوئے جس میں لجنات و ناصرات اور اسی طرح خدام اطفال اور انصار نے تقاریر، نظمیں، قصیدے اور کمپیوٹر Presentations پروجیکٹر پر پیش کیں۔

بیت ناصر گوتھن برگ میں مرد وخواتین میں مجموعی طور پر 22 غیر احمدی مہمانوں نے شرکت کی جو پروگرام کے آغاز سے بھی قبل بیت الذکر تشریف لے آئے۔ان میں خصوصیت سے سویڈن کی سیکرٹ پولیس کے گوتھن برگ کے انچارج اور ایک پولیس کے اعلیٰ افسر شامل تھے۔

پروگرام کے مطابق دو گھنٹے کے بعد طعام اور نمازوں کا وقفہ کیا گیا اور اس کے بعد پھر دو گھنٹے پر مشتمل مزید پروگرام شروع ہوا جس میں ہمارے ایک سویڈش نومبائع نے تقریر کی اور ایک خادم نے کمپیوٹر presentation کی مدد سے ہجرت مدینہ پر تقریر کی۔

خاکسار نے اپنی تقریر میں آنحضرت ﷺ کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق امن عالم کے ذرائع پر روشنی ڈالی اور خصوصاً سینٹ کیتھرائن کے راہبوں کے ساتھ کئے گئے معاہدے کی بعض شقوں کو نمایاں طور پر پیش کیا اور ساتھ ساتھ پروجیکٹر پر غیروں کے تمام اصل حوالہ جات کی فوٹوز بھی دکھائی جاتی رہی۔آخر پر حضرت مسیح موعود کی تحریرات میں سے چند حوالہ جات احباب کے سامنے پیش کئے جن پر عمل کرنے سے ہی دنیا کا امن وابستہ ہے۔

آخر پر مکرم نیشنل امیر صاحب سویڈن نے اپنے اختتامی خطاب میں آنحضرت ﷺ بطور مربی کامل پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب وخواتین کو نصائح فرمائیں کہ ہمیں اسی اسوۂ پر اپنی زندگیوں میں عمل کرتے ہوئے اپنے معاشرے کو جنت نظیر بنانا ہوگا۔

اس مجلس میں قریباً 95% تقاریر سویڈش میں ہوئیں جن کا رواں ترجمہ اردو میں پیش کیا جاتا رہا اور اسی طرح اردو تقاریر کا سویڈش ترجمہ ساتھ ساتھ پیش کیا جاتا رہا۔

سویڈن کے دیگر جماعتوں مالمو، سٹاک ہالم، یان شاپنگ، کالمار اور لولیو میں بھی بہت شاندار طریق پر ایک ہی دن میں یہ جلسے منعقد کئے گئے۔لولیو ایک چھوٹی سی جماعت ہے جنھوں نے دوسرے حصہ میں جماعت گوتھن برگ کے ساتھ SKYPE کے ذریعہ شرکت کی۔

اللہ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا اور اس کے لئے نیشنل سیکرٹری صاحب تربیت اور محترمہ نیشنل صدر صاحبہ سویڈن خصوصی مبارکباد کے مستحق ہیں جنھوں نے بہت محنت کے ساتھ ان تمام پروگرام کو کامیاب بنایا۔اللہ تعالیٰ انکی تمام ٹیم کو جزاء خیر عطا فرمائے اور ہم سب کو ان بابرکت جلسوں کی تمام برکات سے مستفیض فرمائے آمین

# یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان ومعلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا "یوم تحریک جدید" 8/اپریل 2011ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔اس موقع پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کریں۔

6۔قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 8/اپریل کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "یوم تحریک جدید" منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

# بہشتی مقبرہ

حضرت مسیح موعود نے اپنے رسالہ "الوصیت" میں بہشتی مقبرہ کی غرض یہ لکھی کہ:

"خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں"۔

(الوصیت ص19 دسمبر 1905ء)

حضور نے الوصیت میں ہی یہ پیشگوئی فرمائی کہ

"یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دوراز قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین وآسمان کا بادشاہ ہے۔مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے"۔

چنانچہ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب اشرف مدیر "المنبر"، فیصل آباد نے حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں واضح طور پر اعتراف حق کرتے ہوئے لکھا کہ:-

"قادیانی تنظیم کا تیسرا پہلو وہ......نظام ہے جس نے اس جماعت کو بین الاقوامی جماعت بنا دیا ہے۔اس سلسلے میں یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینے کی ہے کہ بھارت، کشمیر، انڈونیشیا، اسرائیل، جرمنی، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، برطانیہ، دمشق، نائیجیریا، افریقی علاقے اور پاکستان کی تمام جماعتیں مرزا محمود احمد صاحب کو اپنا امیر اور خلیفہ تسلیم کرتی ہیں اور ان کی بعض دوسرے ممالک کی جماعتوں اور افراد نے کروڑوں روپے کی جائیدادیں "صدر انجمن احمدیہ ربوہ" اور "صدر انجمن احمدیہ قادیان" کے نام وقف کر رکھی ہیں"۔

(المنبر لائل پور 2 مارچ 1956ء ص10)

شبابی
ہربل بریسٹ روغن
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

## حضرت مصلح موعود کا ایک اہم ارشاد

# سوچنے اور غور کرنے کی عادت ڈالو

ایک نصیحت جس پر ابھی تک عمل نہیں کیا گیا۔ میں نے یہ کی تھی۔ کہ جب کوئی بات کی جائے۔ تو اس پر غور کرنا چاہئے اور اسے پوری توجہ کے ساتھ سننا چاہئے۔ میں نے بتایا تھا کہ یہ بہت بڑا نقص ہے کہ ادھر ایک بات ختم ہوتی ہے اور ادھر فوراً سوال کر دیا جاتا ہے اس کے صاف معنے یہ ہوتے ہیں کہ جب پہلی بات بیان کی جارہی ہوتی ہے تو اس وقت وہ شخص اپنے دل میں سوال کو دہراتا رہتا ہے۔ اس کی توجہ اس امر کی طرف ہوتی ہی نہیں کہ جو بات بیان کی جارہی ہے۔ اسے میں توجہ سے سنوں۔ بلکہ وہ اپنے سوال میں ہی محو ہوتا ہے۔ یہ طریق قابل اصلاح ہے۔ کسی کو کیا پتہ کہ اس کی اصلاح اور روحانی ترقی کے لئے کون سا وقت مقرر ہے اور کب وہ وقت آنے والا ہے۔ جب اس کے کان میں کوئی ایسی بات پڑ جائے۔ جو اس کے اندر ایک تبدیلی پیدا کر دے۔ اگر کوئی شخص توجہ سے بات سنے گا۔ تو اس بات کا امکان ہوسکتا ہے کہ اس کی اصلاح کا وقت جلد آجائے۔ لیکن جب وہ اپنے خیالات میں ہی محو رہے گا تو نہ دینی باتوں کو توجہ سے سن سکے گا اور نہ اس کے دل میں خشیۃ اللہ پیدا ہوگی۔ کیونکہ خشیت روحانی باتوں کے ایک تسلسل کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے یونہی پیدا نہیں ہو جاتی۔ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے پڑھا کرتا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جو کچھ انہوں نے مجھے پڑھایا۔ اس سے مجھے بہت زیادہ اللہ تعالیٰ نے علم دیا۔ لیکن دراصل میں ان کے پڑھانے کا اصل فائدہ مندرجہ ذیل نصیحت ہی سمجھتا ہوں۔

حافظ روشن علی صاحب بہت سوالات کیا کرتے تھے۔ ایک دن ان کو دیکھ کر مجھے بھی جوش پیدا ہوا اور میں نے بھی کوئی سوال کر دیا۔ آپ نے فرمایا خربوزے سے خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ تم نے بھی حافظ صاحب کو سوالات کرتے دیکھا۔ تو سمجھا کہ میں بھی سوال کرلوں۔ پھر فرمانے لگے میاں جو کچھ مجھے آتا ہے۔ وہ میں نے تمہیں بتا دیا ہے۔ تمہارے اعتراض کی وجہ سے میں کوئی پوشیدہ بات جو چھپا رکھی تھی وہ تو بتا نہ دوں گا۔ وہی بات جو میں ایک دفعہ کہہ چکا ہوں۔ اسی کو دوہراتا چلا جاؤں گا۔ کیونکہ وہی مجھے آتی ہے اور اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا پھر یہ بھی تو سوچو کہ میرا فرض نہیں کہ میں تمہیں سمجھاؤں۔ تمہارا اپنا فرض بھی تو ہے کہ سوچو اور غور کرو اور جب تمہارے دل میں کوئی سوال پیدا ہو تو اس کو حل کرنے کی کوشش کرو۔

اس کے بعد میں نے کبھی آپ سے کوئی سوال نہیں کیا۔ پھر میں نے خود سوچنے کی عادت ڈالی اور اس سے مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ کوئی شخص بھی سوال نہ کیا کرے ہر شخص میں قابلیت نہیں ہوتی۔ کہ وہ خود بخود غور کر کے سوال کو حل کر سکے۔ لیکن پھر بھی کوشش یہی ہونی چاہئے کہ انسان سوچنے کی عادت ڈالے اور جو پہلو ذہن میں نہ آئیں۔ ان کو ذہن میں مستحضر کرنے اور ان کو وسیع کرنے کی کوشش کرے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اسمعوا پس بڑا کام انسان کا یہی ہونا چاہئے کہ وہ غور سے باتیں سنے۔ جب وہ سنتا ہے تو بیسیوں پہلو آپ ہی ذہن میں آجاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتابیں بھی ایسی ہی ہیں۔ ان پر غور کر کے میں نے بہت بڑا فائدہ اٹھایا ہے۔ میں نے آج تک حضرت مسیح موعود کی کسی کتاب کو نہیں پڑھا۔ جس میں مجھے سینکڑوں نئے سے نئے معارف نظر نہ آئے ہوں۔ اگر کسی کتاب کو میں پڑھنا شروع کروں۔ تو ابھی ایک دو صفحے ہی میں پڑھتا ہو کہ نئے سے نئے مضمون ان الفاظ سے پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے حضرت مسیح موعود کی کتب علوم دینیہ کا بیج ہیں۔ جن سے آپ ہی آپ کھیتیاں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ پس اگر انسان سوچ اور تدبر سے کام لے۔ تو چھوٹی بات سے بھی بڑے بڑے نتائج حاصل کرسکتا ہے۔

(الفضل 14 جون 1944ء)

## اعلان داخلہ

☆ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیر پور نے ایم ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی میں درج ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ آرکیالوجی، بایوکیمسٹری، باٹنی، کیمسٹری، پاک سٹڈی، سندھی، اردو، کامرس، مائیکروبیالوجی،

Pre-requisite for Ms/M.Phil Program چار سالہ بی ایس، یا ماسٹرز کم از کم سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ۔

Pre-requisite for Ph.D.Program ایم ایس/ایم فل فرسٹ ڈویژن کے ساتھ۔ داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2011ء ہے۔

فون نمبر: 0243-9280066,9280082

(نظارت تعلیم)

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد جچہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## ربوہ میں طلوع وغروب 7۔مارچ

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:03 |
| طلوع آفتاب | 6:27 |
| زوال آفتاب | 12:20 |
| غروب آفتاب | 6:12 |


قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زدجام عشق 1500/- | شباب آور موتی 700/-
زدجام عشق خاص 7000/- | معجون فلاسفہ 100/-
نواب شاہی 9000/- | حب ہمزاد 90/-
سونے چاندی گولیاں 900/- | تریاق مثانہ 300/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434,6211434

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ

ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں

ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس

ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے

429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

فواد احمد: 0333-4100733

لقمان احمد: 0333-4232956

Dawlance Exclusive Dealer

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ 047-6214458

FD-10

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600, 0321-7961600

پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

ضرورت ہے

شعبہ دواسازی میں چند ملازمین کی ضرورت ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون نمبر: 047-6211538

ڈائجس ٹو، گیس اپھارہ تیزابیت پیٹ کی تمام تکلیفوں سے فوری نجات

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے

عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

W.B

پروپرائٹر: وقار احمد مغل

Waqar Brothers Engineering Works

Sergical & Arthopedic instruments

Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

اٹک پٹرولیم

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے

ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ

کار فل سروس -/150

کار واش -/70

جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ

احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289